بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Regd S. No 1411

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

فی پرچہ ۱/

جمعہ

۲۹ جمادی الثانی سنہ ۱۳۷۳

ایڈیٹر۔ عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۷ ‖ ۵ ماہ امان ۱۳۳۳ ھش ۵ مارچ سنہ ۱۹۵۴ ‖ نمبر ۵۲

مغربی جرمنی پاکستان سے ۱۲ کروڑ روپے کا خام مال خریدیگا

اس میں ۲۰ ہزار ٹن کپاس اور ۸۰ ہزار ٹن پٹ سن شامل ہے

کراچی ۴ مارچ۔ گزشتہ ماہ پاکستان اور مغربی جرمنی کے درمیان بون میں جس تجارتی معاہدے پر دستخط ہوئے ہیں۔ اس کے تحت مغربی جرمنی پاکستان سے تقریباً ۱۲ کروڑ روپے کا خام مال خریدے گا۔ اس میں ۲۰ ہزار ٹن روئی اور ۸۰ ہزار ٹن پٹ سن شامل ہوگا۔ اس کے بالمقابل پاکستان جرمنی سے جو مال درآمد کرے گا۔ اس کی مالیت کا اندازہ ۸ کروڑ روپے ہے۔ اس میں مشینری لوہا اور فولاد کی بنی ہوئی چیزیں اور موٹر گاڑیاں وغیرہ شامل ہیں۔ پاکستان نے معاہدے میں اس امر کی صراحت کر دی ہے کہ زرمبادلہ کی صورت حال تسلی بخش نہ ہونے کے باعث وہ جرمنی سے زیادہ مقدار میں مال درآمد کرنے سے معذور ہے۔

یاد رہے مغربی جرمنی پاکستان کے خام مال کے بڑے خریداروں میں سے ہے۔ گزشتہ تین سال سے وہ بھاری مقدار میں کپاس اور پٹ سن خریدتا رہا ہے۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۴ مارچ (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت پہلے سے اچھی ہے الحمدللہ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعا جاری رکھیں۔

مشہور سرخپوش راہنما خان عبدالغفار خاں کی گورنر جنرل پاکستان سے ملاقات

صوبہ سرحد کی سیاست میں اہم تبدیلیوں کی توقع

لاہور ۴ مارچ۔ آج صبح سرحد کے مشہور سرخپوش راہنما خان عبدالغفار خاں نے گورنر جنرل جناب غلام محمد سے ملاقات کی۔ ملاقات آدھ گھنٹہ تک جاری رہی۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ملاقات کا تعلق زیادہ تر صوبہ سرحد کی سیاست سے تھا۔ جہاں پر عنقریب اہم تبدیلیوں کی توقع کی جارہی ہے۔ واضح رہے کہ کل پاکستان کے وزیر داخلہ مسٹر مشتاق احمد گرمانی بھی خان عبدالغفار خاں سے ملاقات کر چکے ہیں۔

برطانوی کابینہ میں مصر کی صورت حال پر غور و خوض

لنڈن ۴ مارچ۔ برطانوی کابینہ نے کل قاہرہ کی سیاسی صورت حال اور مسئلہ سویز کے متعلق برطانوی مصری مذاکرات کے تعطل پر غور کیا۔ اس اجلاس میں سوڈان کی صورت حال بھی زیر بحث آئی۔ حکومت کے حامی ممبران پارلیمنٹ میں مسئلہ سویز کے متعلق اچھی خاصی بے اطمینانی پائی جاتی ہے۔ جو ممبر عدم اطمینان کے باعث پارٹی کیخلاف بغاوت پر تیار ہو رہے ہیں ان کی تعداد ۴۰ کے قریب ہے۔ انہوں نے حال ہی میں مطالبہ کیا تھا کہ مصر کے ساتھ مذاکرات بالکل ختم کر دیئے جائیں اور آخری حل کے طور پر جو تجاویز پیش کی گئی ہیں وہ بھی واپس لے لی جائیں۔

امریکہ "حق استرداد" کو ختم کرنے کے حق میں نہیں ہے

واشنگٹن ۴ مارچ۔ مسٹر ہنری کیبٹ لاج (جونیئر) نے کہا ہے کہ امریکہ اقوام متحدہ میں "حق استرداد" کو یکسر ختم کر دینے کے حق میں نہیں ہے۔ اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہمارا تحفظ و استحکام اور ہمارا مفاد اس بات کا متقاضی ہے، کہ ان امور کے بارے میں جو امریکی افواج کے استعمال سے تعلق رکھتے ہیں آخری فیصلے کرنے کا حق خود ہمیں ہو [illegible]

برلن ۴ مارچ۔ کل مغربی برلن میں امریکہ کا ایک فوجی سپاہی اپنی ڈیوٹی سے فرار ہو گیا۔ اس نے مشرقی جرمنی کی کمیونسٹ حکومت سے روسی علاقے میں سیاسی پناہ مانگی ہے۔

عربوں کا اپنا مفاد اس امر کا متقاضی نہیں ہے کہ وہ غیر جانبدارانہ پالیسی اختیار کریں

عالمی صورت حال پر عراق کے اخبار "الاسرار" کا تبصرہ

بغداد ۴ مارچ۔ بغداد کے اخبار "الاسرار" نے "غیر جانبدارانہ پالیسی" کے زیر عنوان یہ واضح کرتے ہوئے کہ غیر جانبدارانہ پالیسی عربوں کے اپنے مفاد کے خلاف ہوگی۔ اس امر پر زور دیا ہے کہ دفاعی امور کے پیش نظر عراق کو مغربی طاقتوں کے ساتھ تعاون اشتراک کی طرف مائل ہونا چاہیئے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ گزشتہ جنگ عظیم کے تجربات اس امر پر گواہ ہیں کہ غیر جانبدارانہ پالیسی پر عمل پیرا ہونا ہمارے لئے ممکن نہیں ہے۔ علاوہ ازیں عراق کی فوجی پوزیشن اور اس کے تیل کے چشموں کو مدنظر رکھتے ہوئے غیر جانبدارانہ روش کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ پھر عرب ممالک اتنے طاقتور بھی نہیں ہیں کہ وہ اپنی غیر جانبداری کو برقرار رکھ سکیں۔ اخبار نے اس بات پر زور دیا ہے۔ کہ جنگ کی صورت میں ہمیں اس شرط پر مغرب کا ساتھ دینا چاہیئے کہ ہماری اپنی خود مختاری پر آنچ نہیں آئے گی۔

تونس میں عنقریب اصلاحات نافذ کرنے کا وعدہ

تونس ۴ مارچ۔ تونس کے فرانسیسی ریذیڈنٹ جنرل نے اعلان کیا ہے۔ کہ تونس میں عنقریب اصلاحات کا نفاذ عمل میں لایا جائے گا۔ انہوں نے یہ اعلان اپنی کابینہ کے برسر اقتدار آنے کے بعد ریڈیو سے ایک پیغام نشر کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ان اصلاحات سے بے کو بھی پورا اتفاق ہے۔ کیونکہ اس بارے میں ان کی رضامندی بھی حاصل کر لی گئی ہے۔

"ہم اسرائیل کیساتھ گفت و شنید نہیں کرینگے"

حکومت اردن کے فیصلے کی حمایت

عمان ۴ مارچ۔ سعودی عرب اور عراق نے شرق اردن کے اس فیصلے کی حمایت کی ہے۔ کہ وہ اسرائیل کے ساتھ براہ راست گفت و شنید کی جانے والی کسی کانفرنس میں شریک نہیں ہوگا۔ براہ راست گفت و شنید کی تجویز اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل نے پیش کی تھی۔ حکومت اردن نے اپنے اس فیصلہ سے اقوام متحدہ کو مطلع کر دیا ہے۔

ایران کو ملنے والی امریکی امداد میں عنقریب اضافہ کر دیا جائیگا

تہران ۴ مارچ۔ امریکہ کا جو فوجی مشن آجکل ایران آیا ہوا ہے۔ اس کے لیڈر نے کل تہران کے اخبار "کیہان" کے نمائندے کو ایک پریس ملاقات میں بتایا کہ ایران کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ایران کو ملنے والی امریکی فوجی امداد میں عنقریب اضافہ کر دیا جائے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس ہفتہ کے دوران میں بھاری ٹینکوں کی ایک کھیپ ایران پہنچ جائے گی۔

کینیا کی یورپین آبادی کا احتجاج

نیروبی ۴ مارچ۔ برطانوی حکومت نے ماؤ ماؤ کے لیڈروں سے گفتگو کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے۔ یہاں کے یورپین آبادکار اس پر شدید احتجاج کر رہے ہیں۔ کل ایک جلسہ عام میں یورپین آبادی نے اس فیصلہ کو فوراً منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا۔ جلسے میں کینیا کے موجودہ گورنر سے بھی مستعفی ہو جانے کا مطالبہ کیا گیا۔

نئی دہلی ۴ مارچ۔ کل جمنا میں ایک کشتی الٹ گئی جس کے نتیجہ میں ایک سو سے زیادہ اشخاص ڈوب گئے۔

پوپ اپنے فرائض سے سبکدوش ہو جائینگے

ویٹیکن سٹی ۳ مارچ۔ خیال کیا جاتا ہے کہ دنیا میں رومن کیتھولک عیسائیوں کے سب سے بڑے مذہبی پیشوا پوپ دوازدہم اپنی طویل علالت کی وجہ سے موجودہ فرائض سے سبکدوش ہو جائیں گے۔ اور بڑے بڑے پادریوں کی ایک کانفرنس بلانے کے بعد نیا پوپ نامزد کریں گے۔

برطانیہ تیل کے مذاکرات میں حصہ نہیں لے گا

لنڈن ۳ مارچ۔ آج یہاں سرکاری طور پر اس اطلاع کی تصدیق ہو گئی ہے کہ ایرانی تیل کا تنازعہ طے کرنے کے لئے ۲۱ مارچ سے پہلے تہران میں مذاکرات شروع ہو جائیں گے۔ ذمہ دار ذرائع سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ یہ مذاکرات حکومت ایران اور آٹھ تیل کمپنیوں کے نمائندوں کے درمیان شروع ہوں گے۔ ان مذاکرات میں برطانوی حکومت کے نمائندے براہ راست حصہ نہیں لیں گے۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے علمی پرنٹنگ پریس میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۵ ماہ امان ۱۳۳۷ھ

اسلام کا ہمہ گیر انقلاب

المصلح ۲۰ فروری ۱۹۵۸ء میں ہم نے ان کالموں میں مسٹر سی۔ اے ایلنگٹن کی شہرہ آفاق تصنیف "یورپ" کا ایک حوالہ دیا تھا جس میں انہوں نے فرمایا ہے کہ "دور جدید" دنیا میں اسلام کے رونما ہونے کے ساتھ شروع ہوا ہے۔ چنانچہ لکھتے ہیں:۔

"یہ ایک حقیقت ہے کہ ۶۲۸ء میں اسلام نے دنیا کو چیلنج دیا۔ اس کے نتیجہ میں قطعی اور یقینی طور پر ایسے مسائل پیدا ہوئے کہ سارا یورپ جن کا اثر قبول کئے بغیر نہ رہ سکا۔ اور جو آج بھی اس پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ جب ایرانیوں کی بجائے عرب کے مسلمان رومی سلطنت کے مدمقابل کی حیثیت سے میدان میں آئے۔ عین وہی وقت ہے کہ جب ہم نیا یہ قدیم سے نکل کر ایک ایسی جدید دنیا میں قدم رکھتے ہیں۔ کہ جو پوری سنجیدگی اور بعض اوقات بے تابی کے ساتھ اپنی توجہ اسلام پر مرتکز کرتی چلی آ رہی ہے"۔

حقیقت یہ ہے کہ اسلام نے انسان کی مذہبی اخلاقی اور ذہنی دنیا میں جو وسیع الاثر انقلاب پیدا کیا۔ وہ کبھی پہلے پیدا نہیں ہوا تھا۔ سیدنا حضرت محمد (عربی) صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے جتنے انبیاء علیہم السلام آئے۔ وہ کسی خاص ملک یا قوم کے لئے آئے۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا پیغام فی ذاتہٖ عالمگیر تھا۔ اس میں شبہ نہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے عین پہلے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان سے بھی پہلے مہاتما بدھ کی تعلیمات قومی اور ملکی حدود سے اچھل کر باہر بھی پھیلیں۔ مگر حقیقت یہی ہے کہ یہ دونوں مصلح صرف اپنی اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوئے تھے۔ اور جب ان کی قوموں نے ان کی تعلیمات کو ٹھکرا دیا۔ تو ان کے پیروؤں نے ان کی تعلیمات کو دوسری اقوام میں پھیلانے کی کوشش کی۔ اور ایک حد تک اس میں کامیاب بھی ہوئے اگرچہ دوسری اقوام میں جا کر یہ بہت حد تک بدل گئیں۔ لیکن ان کے بعض بنیادی اصول تبدیل شدہ حالات میں بھی کسی حد تک اپنا کام کرتے رہے۔ اس کو ہم تدریجی قدم کہہ سکتے ہیں۔ اور یہ مکمل اور عالمگیر دین کا جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم لائے پیش خیمہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پیشتر مذہب ایک قومی چیز تھا۔ ہر قوم کا الگ الگ خدا تھا جس کو وہ اکثر بتوں کی شکل میں پوجتے تھے۔ اور جس کو وہ دوسری اقوام کو پوجنے تک نہیں دیتے تھے۔ جس کی مثال ہم اب بھی ہندوستان میں دیکھتے ہیں۔ اور باوجود یکہ بھارت کی حکومت نے مندروں کی آزادی کا قانون بھی نافذ کر رکھا ہے اچھوتوں کو اونچی جاتی کے مندروں میں گھسنے نہیں دیا جاتا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ مختلف اقوام اور ممالک میں جو اللہ تعالیٰ کے مرسل آتے رہے ان کی تعلیم عام انسانیت کے ارتقاء کے لئے ہوتی تھی۔ مگر ان کی تعلیم کا اثر بھی اسی قوم یا ملک تک محدود رہتا تھا جس میں وہ نازل ہوتے تھے۔ جس کی ایک بنیادی وجہ یہ تھی کہ ان کی تعلیم اس قوم کی ذہنیت اور حالات کے مطابق ہوتی تھی۔ اس طرح ہر قوم اپنے دین کو اپنی قومی اور ذاتی ملکیت سمجھتی تھی۔ اور اس میں دوسروں کو شریک کرنا پسند نہیں کرتی تھی۔ برہمن مت اور یہودیت اس کی زندہ مثالیں ہیں۔

جیسا کہ ہم اوپر عرض کر چکے ہیں عیسائیت اور بدھ ازم نے بے شک قومی اور ملکی حدود سے نکل کر دوسری اقوام کو بھی اپنی آغوش میں لینے کی کوشش کی۔ مگر یہ صرف ایک ارتقائی قدم تھا حضرت مسیح علیہ السلام جب کہ انجیل بتاتی ہے خالص طور پر اسرائیل کی گمشدہ بھیڑوں کو گلے میں ملانے کے لئے مشرق کی طرف تشریف لائے۔ تو وہ بھی محض اسرائیل کی گمشدہ بھیڑوں کو گلے میں ملانے کے لئے۔ دوسری اقوام میں اپنی تعلیم کو رائج کرنا ان کا مقصد نہیں تھا۔

اسلام نے پہلی دفعہ صاف اور غیر مبہم الفاظ میں دعوےٰ کیا کہ وہ تمام دنیا کے لئے ہے۔ اس میں گورے کالے حبشی۔ چینی مشرقی مغربی کا کوئی امتیاز نہیں۔ تمام انسان بلحاظ انسانیت کے یکساں ہیں۔ انسان انسان میں سوائے تقوےٰ کے اور کوئی مابہ الامتیاز نہیں ہے۔ اسلام کا یہ وہ عظیم الشان انقلابی اصول ہے جس نے تمام دنیا کی ذہنیت بدل کر رکھ دی۔ اور آج ہم دیکھتے ہیں کہ کسی ملک کی حکومت کوئی ایسا قانون نہیں بنا سکتی جس میں کسی خاص نسل کسی خاص قبیلہ یا کسی خاص گروہ کو انسانی حقوق میں ترجیح دی جائے۔ یہ اور بات ہے کہ دنیا ابھی اس اصول پر پوری طرح عمل نہ کرتی ہو۔ مگر آج جو یو۔ این۔ او انسان کے بنیادی حقوق کی تعیین کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ وہ یقیناً اسلام کے انہی اصول سے متاثر ہے۔ خواہ کوئی مانے یا نہ مانے۔ اسلام ہی نے دنیا کے سامنے یہ عظیم الشان نظریہ پہلی دفعہ صاف صاف الفاظ میں رکھا کہ

لا اکراہ فی الدین

دین میں کوئی جبر نہیں۔ آج یورپ اس بات پر نازاں ہے کہ دنیا میں اس نے اس نظریہ کو رواج دیا ہے۔ مگر جیسا کہ مرحوم حالی نے فرمایا ہے۔

لبرٹی میں جو آج فائق ہیں سب سے
بتائیں کہ لبرل بنے ہیں وہ کب سے

ہم نے اسلام کی انقلابی تعلیم کی یہ ایک مثال پیش کی ہے۔ ورنہ اسلام نے زندگی کے ہر پہلو میں ایک ایسی تبدیلی کر دی ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے کی دنیا اور آپ کی بعثت سے بعد کی دنیا میں ایک عظیم الشان انقلاب صاف صاف نظر آتا ہے۔ اور یہ ایک ایسی چیز ہے جس کا اعتراف ان لوگوں کو بھی کرنا پڑا ہے جو اسلام کی تعلیم کا پورا پورا تصور ابھی نہیں کر پائے۔ صرف مسٹر ایلنگٹن ہی کی یہ رائے نہیں۔ جس کا ہم نے حوالہ دیا ہے۔ بلکہ متعدد یورپی علمائے تاریخ و مذہب اس حقیقت کے معترف ہیں۔ چنانچہ ایک دوسرے مستشرق کا بھی مشہور قول ہے کہ "محمد صلے اللہ علیہ وسلم دور جدید کے باپ ہیں"۔ ایک اور مغربی مصنف جنہوں نے "یورپ کی تاریخ تہذیب" لکھی ہے ایک جگہ لکھتے ہیں۔ کہ دنیا میں دو ایسے واقعات ہیں جن کی ہم توجیہہ نہیں کر سکتے۔ ایک یہ کہ یونان نے چند ہی سالوں میں تقریباً تمام علوم کی بنیا رکھ دی۔ اور دوسرا یہ کہ جو قوم اسلام قبول کر لیتی ہے۔ وہ پھر کبھی بت پرستی نہیں کرتی۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ اسلام ہی نے دنیا میں سب سے پہلے توحید باری تعالیٰ کا وہ اعلیٰ تصور پیش کیا ہے۔ کہ جو لوگ اس سے متاثر ہو جاتے ہیں وہ بت پرستی کے مرتکب نہیں ہو سکتے۔ اور یہ اسلام کے اسی تصور کا اثر ہے۔ کہ آج بت پرستی کرنے والے بھی بت پرستی کی ایسی توجیہات کرنے لگے ہیں۔ کہ جن کا منشا توحید خالص کا تصور دلانا ہے۔ مگر وہ کامیاب نہیں ہو سکتے پھر بھی آج دنیا میں ایک بھی ایسا انسان نہیں ہے۔ جو مہذب کہلاتا ہو اور کھلم کھلا بت پرستی کے ارتکاب کا معترف ہو۔

بے شک یونان نے چند سالوں میں تمام علوم کی بنیا رکھی تھی۔ مگر وہ تمام علوم پولوسی عیسائیت کے سیلاب میں بہ چکے تھے۔ یہ مسلمان ہی تھے جنہوں نے نہ صرف یونانیوں کے علوم کی از سر نو تجدید کی۔ بلکہ دوسری قدیم اقوام کے علوم کو بھی دوبارہ زندگی عطا کی۔ اور نہ صرف ان کو زندہ کیا۔ بلکہ ان کو اسرار کے گرد و غبار سے پاک و صاف کر کے انسانی شکل میں دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اور توہمات جادو اور مخفی پُر اسرار باتوں کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ کر دیا۔ اور عملی تحقیق اور تجربہ اور مشاہدہ کے طریق کو ایجاد کر کے علوم کا تمام نظریہ ہی بدل کر رکھ دیا۔

دنیا کی موجودہ علوم میں ترقیاں دراصل اسی دور کے تسلسل میں ہیں جس کا آغاز اسلامی تعلیمات کے زیر اثر مسلمانوں نے کیا تھا۔ مگر افسوس ہے کہ مسلمانوں نے اس گیند کو دنیا میں اس طرح اچھالا کہ آخر وہ ان تک واپس نہ آیا۔ اور انہوں نے اس سرچشمہ کو دوسری اقوام سے مستعار خیالات کے گرد و غبار سے اپنی نگاہوں سے بھی اوجھل کر دیا۔ یہاں تک کہ آج یو۔ این۔ او کے انسانی بنیادی حقوق کا جب ذکر آتا ہے تو یورپ سے پہلے شاید مسلمان ہی ہیں۔ جو ان کو مسلمانوں کی گم گشتہ وراثت کے طور پر پہچان بھی نہیں سکتے۔ اور ان کو بعض دفعہ تو خود ساختہ اسلامی اصولوں کی نفی خیال کرنے لگتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد فرمودہ

جماعت احمدیہ کے لئے نئے سال کا پروگرام

(۱) "ہر تعلیم یافتہ مرد اور ہر تعلیم یافتہ عورت جماعت کے کسی ایک مرد یا عورت کو جو لکھنا پڑھنا نہیں جانتے معمولی لکھنا پڑھنا سکھا دے"۔

(۲) "جماعت کا ہر فرد چھوٹا ہو یا بڑا عورت ہو یا مرد تحریک جدید میں حصہ لے۔۔۔۔ جماعت کا کوئی فرد تحریک جدید سے باہر نہ رہ جائے"۔

(۳) "ہر احمدی زمیندار جو فصل عام طور پر کاشت کرتا ہے۔ وہ اس کا پانچ فیصدی زیادہ بوئے اور اس کی آمد تحریک جدید میں دے"۔

(۴) "ہر احمدی اپنے ہاتھ سے کچھ نہ کچھ زائد کام کرے۔ اور اس سے جو آمد ہو وہ اشاعت اسلام کے لئے دے"۔

"یہ پروگرام میں نے جماعت کے لئے تجویز کیا ہے۔۔۔۔ سلسلہ کے مبلغ جس جگہ جائیں۔ وہ لوگوں کو اس کی توفیق [illegible] لائیں اور لوگوں سے سو فیصدی پروگرام پر عمل کرانے کی کوشش کریں۔ اور جماعت کے سیکرٹری اور پریذیڈنٹ صاحبان ذمہ داری سے کام لیں۔ اور جماعت کے تمام افراد سے اس پر عمل کرائیں"۔ (ادارہ)

لنڈن کی بعض علمی مجالس

(از مکرم مولود احمد خاں صاحب بی۔ اے واقف زندگی مقیم لنڈن)

لنڈن جہاں اپنے بارونق بازار اور ہر طرف لوگوں کی گہما گہمی کی وجہ سے دلچسپی اور دلبستگی کے بہت سے سامان رکھتا ہے۔ وہاں اس شہر میں علمی۔ مذہبی اور ادبی مجالس کی بھی اس قدر بہتات ہے کہ انسان کا وقت ختم ہو جائے لیکن یہ مجالس ختم نہ ہوں۔

چونکہ میں طلباء سے تعلقات پیدا کرنے کا خواہاں تھا۔ اس لئے زیادہ تر ایسی ہی مجالس میں شریک ہوا ہوں۔ جہاں پر طلباء کو خاص طور پر مدعو کیا گیا ہو۔ اور دوسرے جہاں تقریر فنی دقائق کی بجائے کسی عام فہم مضمون یا ایسے مسائل سے تعلق رکھتی ہو۔ جو انسان کی ذہنی یا عملی زندگی پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ گو اکثریت عیسائیت پر عمل پیرا نہیں۔ لیکن پھر بھی اپنے مذہب کا لحاظ ضرور ہے۔ یونیورسٹی اور کالجز میں جہاں تقاریر عموماً مجوزہ کورس کے متعلق ہوتی ہیں۔ وہاں بھی مذہبی تقاریر کے لئے کافی گنجائش رکھی ہوتی ہے۔

(۱) لنڈن یونیورسٹی کالج

دوپہر کھانے کے وقفہ کے دوران میں بھی تقاریر کا انتظام ہے۔ جن کو Lunch hour Lectures کہتے ہیں۔ گو کم و بیش ان کا انتظام ہر کالج میں کیا جاتا ہے۔ لیکن مجھے اسی کالج میں جانے کا اتفاق ہوا ہے۔ ان لیکچروں میں سوالات یا استفسارات کرنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ لیکچر کافی محنت سے تیار کئے جاتے ہیں۔ اور عموماً لکھے ہوئے ہوتے ہیں۔ وقت گو ۴۵ منٹ ہوتا ہے۔ لیکن پھر بھی بعض پروفیسرز بہت کچھ بیان کر جاتے ہیں۔ خواہشمند لوگ بعد میں مقرر سے علیحدہ وقت کے لئے درخواست کر سکتے ہیں۔ ان لیکچروں میں ہر شخص جا سکتا ہے، یہ لیکچرز ہفتہ میں تین بار ہوتے ہیں۔ خاکسار ان میں باقاعدگی سے شامل ہوتا رہا ہے۔ اور بعد میں بعض پروفیسروں سے علیحدہ ملاقات بھی کی۔ اور اسلام کی متعلقہ تعلیم کو ان کے سامنے پیش کیا۔ مندرجہ ذیل لیکچرز زیادہ دلچسپ تھے۔

(۱) Life in other planets

(2) Industry and Trade in The far East

3. Psychological View of Dreams

(4) Principles of Biblecal Translation

(۲) انٹر یونیورسٹی فیلوشپ

گو بظاہر تو اس کا مقصد غیر ملکی اور ملکی طلباء میں باہمی اخوت اور ملاپ پیدا کرنا ہے۔ لیکن درحقیقت اس کا سارا انتظام عیسائی مشنریوں کے ہاتھ میں ہے۔ اور وہ اسے اپنے مقاصد کے لئے ہر طرح استعمال کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہاں بہت سے مسلمان خاص کر عرب ممالک کے طلباء سے ملاقات ہوئی۔ وہ چونکہ اپنے مذہب سے پورے واقف نہیں ہوتے۔ اور دوسرے مغرب کی مادی ترقی اور شان و شوکت سے پہلے ہی خوف زدہ ہوتے ہیں۔ اس لئے نہایت خاموشی سے ان تقاریر کو سننے میں جن میں مقرر اسلام پر طنز اور نکتہ چینی سے باز نہیں آتا۔ بعض حساس طبائع دل میں کڑھتی ہیں۔ لیکن جواب دینے کی جرأت نہیں کرتیں۔

اس کا اتفاق مجھے اس طرح ہوا۔ کہ جب میں نے عیسائی مقرر کی نکتہ چینی کا جواب دیا۔ اور بعض اعتراضات بائیبل کے حوالے سے پیش کئے۔ تو میٹنگ کے بعد چند طلباء جن کو میں بوجہ اس کے کہ وہ شعار اسلامی کے پابند نہ تھے۔ غیر مسلم گمان کرتا تھا۔ میرے پاس آگئے۔ اور اپنا تعارف کرایا۔ ایک لبنانی لڑکے نے کہا۔ کہ عیسائی تقریر میں دل ہی دل میں سخت افسوس کر رہا تھا۔ میں خود جواب دے نہیں سکتا تھا۔ اور بعد میں عیسائی لڑکوں نے تنگ کرنا تھا۔ لیکن آپ کے سوالات اور الزامی جواب سے مجھے بڑی خوشی ہوئی۔

اس مجلس میں تقریر کے بعد باہمی گفتگو کا موقعہ دیا جاتا ہے یعنی سوالات کا جواب ضروری نہیں۔ کہ مقرر دے۔ بلکہ حاضرین میں سے ہر کوئی دے سکتا ہے۔ ایک دفعہ ایک عیسائی طالبہ نے کہا۔ کہ مسلمان تو خود مانتے ہیں۔ کہ مسیح آسمان پر ہے۔ اور اسی نے آکر اسلام اور مسلمانوں کو درست کرنا ہے۔ وہاں ایک اور احمدی طالب علم قاضی حبیب اللہ صاحب بھی تھے۔ انہوں نے بھی اس کی تردید کی۔ اور بتایا۔ کہ ہمارے عقیدہ کے مطابق تو مسیح علیہ السلام صلیبی موت سے بچ کر کشمیر آگئے۔ جہاں آپ نے طبعی وفات پائی۔ اور مسیحؑ کی بعثت ثانیہ میں تو کسر صلیب کی تکمیل ہوئی ہے۔ اور اسلام کی تجدید۔ اس پر خاصی بحث ہوتی رہی۔ مجلس کے بعد ایک عراقی طالب علم میرے پاس آیا اور کہا۔ کہ میں اس وقت تو خاموش رہا۔ لیکن مسلمان تو واقعی حیات مسیح کے قائل ہیں۔ اور اس مسیح کا دوبارہ آنا بتاتے ہیں۔ میں نے کہا۔ کہ دیکھ لو۔ کہ مسلمانوں کے اس عقیدہ سے عیسائی دنیا کیا فائدہ اٹھا رہی ہے۔ اور اس وقت سب مسلمان موجود تھے۔ لیکن صرف احمدی ہی عیسائیوں کا منہ بند کر سکے ہیں۔

میں اس سوسائٹی کی مجالس میں پوری باقاعدگی سے جاتا ہوں۔ اور بعض دفعہ تو مسلمانوں کے علاوہ عیسائی طلباء بھی مجھ سے ملے۔ اور علیحدہ ملنے کے لئے وقت مانگا۔ تا بائیبل کی وہ آیات جو میں نے پیش کی تھیں۔ ان پر تفصیلی بات کر سکیں۔ چنانچہ اس طرح کئی بار مشن ہاؤس میں چائے پر مدعو کیا۔

(۳) Toc. H

اس سوسائٹی کا مقصد خدمت خلق ہے لیکن ممبران اکثر عیسائی ہیں۔ اس کی مختلف شاخیں ہیں۔ اور دنیا کے ہر ملک میں اس کی شاخ بتائی جاتی ہے۔ اس کی میٹنگ ہفتہ میں ایک دفعہ ہوتی ہے۔ ہر دفعہ کسی غیر ممبر کو تقریر کے لئے بلایا جاتا ہے۔ معلوماتی فلم بھی دکھائی جاتی ہے۔

آخر میں ہر ممبر ہفتہ بھر کی خدمت خلق کی رپورٹ پیش کرتا ہے۔ صدارت کے فرائض باری باری ہر ممبر ادا کرتا ہے۔ چائے کا بھی انتظام ہوتا ہے۔ گو خاص تکلفات نہیں ہوتے ان مجالس میں کوئی چھ بار جانے کا اتفاق ہوا۔ یہ عیسائیت کا تبلیغی ادارہ معلوم نہیں ہوتا۔ گو کبھی کبھی وہ کسی پادری کو بھی مدعو کر لیتے ہیں۔ ایک دفعہ انہوں نے مجھے بھی دعوت دی۔ کہ اسلامی تعلیم کو وہاں پیش کروں۔ میں نے یہاں کے مخصوص رجحانات کے پیش نظر مندرجہ ذیل امور کے متعلق اسلامی تعلیم کو پیش کیا۔ توحید۔ دیگر مذاہب عالم۔ اسلامی جمہوریت۔ سوشل۔ تمدنی اور سیاسی زندگی۔ معاشی نظام خاص کر سوشلزم۔ کمیونزم کیپٹلزم کے مقابلہ میں۔ اور آخر میں حضرت اقدس احمد علیہ السلام کی وہ تحریر پڑھ کر سنائی۔ جس میں حضورؑ نے دنیا کو مسیح ثانی کی آمد کی خبر اور خدائی آواز پر لبیک کہنے کی دعوت دی ہے۔ کوئی بتیس منٹ کی تقریر تھی۔ بعد میں کئی سوالات کئے گئے جن میں زیادہ تر مسئلہ نجات۔ ایک سے زائد شادی۔ رنگ اور نسلی امتیاز اور قیامت وغیرہ کے متعلق تھے۔

(۴) Student study circle

: یہ مجلس بہت محدود ہے۔ اس کے اراکین کی تعداد ۲۵ سے زائد نہ ہوگی۔ اس کا جلسہ مہینہ میں ایک دفعہ ہوتا ہے۔ کسی خاص تقریر کا پروگرام نہیں ہوتا۔ بلکہ ایک موضوع پر طلباء باہمی گفتگو کر لیتے ہیں۔ موضوع کا علم پہلے ہی دیدیا جاتا ہے۔ اور ہر ممبر کو اپنے خیالات ظاہر کرنے ضروری ہوتے ہیں۔ موضوع اگرچہ عام بھی ہو۔ لیکن میں نے دیکھا۔ کہ بعض عیسائی لڑکے پھر بھی اپنی تبلیغ کی ضرور کوشش کرتے ہیں۔ جن مذاکرات میں خاکسار نے حصہ لیا ہے۔ ان کے موضوع یہ تھے۔

(۱) کیا مذہب کی ضرورت ہے۔ (۲) گناہ کیا چیز ہے۔ کیا اس سے کلی نجات ممکن ہے۔ (۳) نیکی کیا ہے۔ اور اس کو کس طرح حاصل کیا جا سکتا ہے نہایت پرتکلف چائے کا انتظام ہوتا ہے۔

(۵) Bible study class

بائیبل کو سمجھانے کے لئے کئی جگہ اس کلاس کا مفت انتظام ہے۔ جس میں ہر شخص شامل ہو سکتا ہے۔ ہفتہ میں ایک بار ایک گھنٹہ تعلیم دی جاتی ہے۔ لیکن سوالات اور اعتراضات نہیں کئے جا سکتے۔ البتہ بعد میں استاد سے علیحدہ گفتگو کی جا سکتی ہے۔ عیسائی طلباء دوسرے طلباء کو بھی اسی میں گھسیٹ لے جاتے ہیں۔

(۶) لوگوں میں مذہبی تعلق پیدا کرنے کے لئے بہاں واقعہ صلیب کا فلم تیار کیا گیا ہے جو Regent Street میں مشن کی طرف سے مفت دکھایا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لئے ایک شخص نے نہایت وسیع اور شاندار عمارت جو پہلے سینما ہال کے طور پر استعمال ہوتی تھی۔ مشن کو دے دی ہے۔ حضرت مسیح علیہ السلام کی یروشلم کی زندگی کا کچھ حصہ آپ کی تبلیغ۔ فریسیوں کے اعتراضات۔ حواریوں کے ساتھ رات بھر دعا کرنا پیلاطوس کے سامنے پیشی اور صلیب پر لٹکایا جانا وغیرہ کو دکھایا گیا ہے۔ منتظمین کا کہنا ہے۔ کہ لاکھوں لاکھ انسان اس فلم کو دیکھ چکے ہیں۔

(۷) Islamic centre

اس ادارہ کے اخراجات مختلف مسلم حکومتیں برداشت کرتی ہیں۔ اس دفعہ ایک انگریز مسلمان کی تقریر Islam and Theories of evolution and progress کے موضوع پر تھی۔ مقرر نے مغربی نظریات کے ساتھ ساتھ اپنے مضمون کو آیات کریمہ اور چند احادیث سے بھی مزین کیا تھا۔ لیکن انسانی پیدائش کا وہی نظریہ بیان کیا۔ جو عام مسلمانوں میں رائج ہے۔ کہ انسان کی پیدائش ایک دم ہوئی۔ جبکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو مٹی سے پیدا کیا۔ تقریر کے بعد خاکسار نے بھی مسئلہ ارتقاء کے متعلق اسلامی نظریہ کو مختصراً بیان کیا۔ جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی کتب میں تحریر فرمایا ہے۔ تدریجاً پیدائش کے ثبوت میں متعلقہ آیات قرآنیہ کو بھی پیش کیا۔ گو مقرر نے تو ایسا خاص اتفاق نہیں کیا۔ لیکن صدر مجلس جو ایک انگریز تھا۔ اس نے اس خیال کی تعریف کی اور کہا۔ کہ تدریجاً پیدائش جبکہ قرآن مجید کی آیات بھی اس کی تائید کرتی ہوں۔ زیادہ قابل قبول معلوم ہوتی ہے۔ اور ایسے امور میں اختلاف رائے کی گنجائش ہونی چاہیئے۔

(۸) Over sea League

یہ بھارت۔ پاکستان۔ برما اور برطانیہ کی مشترکہ ثقافتی انجمن ہے۔ مہینہ میں ایک بار جلسہ کیا جاتا ہے۔ تقریر کا موقعہ مخصوص اور مشہور لوگوں کو ہی دیا جاتا ہے۔ انڈین سول سروسز کے ریٹائرڈ بزرگ نمایاں دلچسپی لیتے ہیں۔ اس دفعہ Dr. Chandra Sekhar کی تقریر Problems of population in India کے موضوع پر تھی۔ مقرر ہندوستان کا مشہور اکنامکس کا پروفیسر ہے۔ اور مسئلہ آبادی پر Authority سمجھا جاتا ہے۔ اپنی تقریر میں سارا زور اسی پر دیا۔ کہ ہندوستان کی غربت کی اصل وجہ آبادی کی زیادتی ہے۔ اور معاشی الجھنوں کا علاج برتھ کنٹرول کے سوا ممکن نہیں۔ روانی گفتار اور تقریر سے حاضرین بہت مرعوب تھے اور کافی داد و تحسین حاصل کی۔ وقت کی تنگی کے سبب اس دفعہ تو استفسار کا موقعہ نہ ملا۔ لیکن بعد میں ان کو تفصیلی خط لکھا ہے۔

مسائل زکوٰۃ اور عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ کا فرض

عہدہ داران جماعت کے فرائض میں سے ایک فرض یہ بھی ہے۔ کہ وہ تمام افراد جماعت کو ضروری مسائل زکوٰۃ سے واقفیت کرتے رہیں۔ تاکہ مسئلہ کی لاعلمی کی وجہ سے جماعت کے کسی فرد سے کسی فریضہ کی ادائیگی میں کوتاہی سرزد نہ ہو۔

جماعت احمدیہ کے افراد خدا تعالیٰ کے فضل سے اس زمانہ میں مالی قربانی میں اپنی نظیر نہیں رکھتے۔ ان کے متعلق یہ تو خیال بھی نہیں کیا جا سکتا۔ وہ زکوٰۃ جیسے اہم فریضہ کی ادائیگی میں سستی کر سکتے ہیں۔ لیکن مسائل کی ناواقفیت کی وجہ سے ایسا ہو سکتا ہے۔ اس کا علاج یہی ہے۔ کہ سب سے پہلے جماعتوں کے امراء۔ صدر اور سیکرٹریان مال خود مسائل کی واقفیت حاصل کریں۔ اس غرض سے نظارت بیت المال نے تمام جماعتوں کو ضروری مسائل زکوٰۃ پر مشتمل ایک رسالہ زکوٰۃ بھجوایا ہوا ہے۔ جس میں باقاعدہ اسناد کے ساتھ مسائل درج کر دیئے گئے ہیں۔ اب یہ عہدہ داران کا فرض رہ جاتا ہے کہ وہ اس رسالہ سے فائدہ اٹھائیں۔ اور ضروری مسائل افراد جماعت کے ذہن نشین کراتے رہیں۔

مجھے یہ احساس ہے۔ کہ ہماری جماعت کے تاجر صاحبان خصوصاً کمپنیوں کے مالک زکوٰۃ کی ادائیگی میں مسائل کا پورا لحاظ نہیں رکھتے۔ بعض کو یہ بھی غلط فہمی ہے۔ کہ زکوٰۃ صرف اس صورت میں واجب ہوتی ہے۔ جبکہ تجارت میں منافع ہو رہا ہو۔ حالانکہ صحیح مسئلہ یہ ہے۔ کہ منافع کے علاوہ خود رأس المال پر خواہ وہ نقدی کی صورت میں ہو۔ یا جنس کی صورت میں یا دَین اور قرض کی صورت میں (جس کی واپسی کی امید ہو) سال گذرنے پر زکوٰۃ واجب ہو جائیگی۔ پس تاجروں کو مسائل کا اچھی طرح علم دینا بھی عہدہ داران کے ذمہ ہے۔ لمیٹڈ کمپنیوں میں مختلف حصہ داروں کے مشترک سرمایہ پر جس سے وہ کمپنی چل رہی ہے۔ زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ نہ کہ ہر حصہ دار پر فرداً فرداً۔ اور اس کی ادائیگی میں کسی حصہ دار کو اعتراض بھی نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسی کمپنیوں کے مالک الاماشاء اللہ سب مسلمان ہیں۔ جن پر اس فریضہ کی ادائیگی واجب ہے۔

یہ امر ذہن نشین کرانے کے قابل ہے۔ کہ اگر کسی فرد کو کوئی رقم بطور امانت کسی فرد کے پاس یا کسی بنک میں یا کسی اور ادارے میں جمع ہو۔ جب وہ نصاب کی حد تک پہنچے اور ایک سال کا عرصہ اس پر گذر جائے۔ تو اس پر زکوٰۃ واجب ہو جائے گی۔

ایک غلطی اس وجہ سے بھی ہو سکتی ہے۔ کہ بعض لوگ چندہ جات کو زکوٰۃ کا قائم مقام سمجھ لیتے ہیں۔ یہ درست نہیں ہے۔ کوئی دوسرا چندہ زکوٰۃ کا قائم مقام نہیں ہو سکتا۔ زکوٰۃ اپنی جگہ ہے اور دیگر چندے اپنی جگہ ہیں۔

ہم پر مختلف ذمہ داریاں ہیں۔ ان سب کی ادائیگی ضروری ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر اسلام ہمیں مختلف عبادتوں کا حکم دیتا ہے۔ نماز کا حکم ہے۔ اور پھر روزہ کا حکم ہے۔ اب کوئی شخص نمازیں تو باقاعدگی کے ساتھ ادا کرتا رہے۔ لیکن روزہ اس لئے نہ رکھے۔ کہ جب میں نمازیں پنجگانہ ادا کرتا ہوں۔ پھر مجھے روزہ رکھنے کی کیا ضرورت ہے۔ یا روزے رکھے لیکن نماز ادا نہ کرے۔ تو ہم ایسے شخص کو غلطی خوردہ سمجھیں گے۔ کیونکہ روزہ اپنی جگہ ہے۔ اور نمازیں اپنی جگہ۔ اور دونوں کی ادائیگی مومنوں پر لازم ہے۔

چونکہ دوسرے چندے زکوٰۃ کے علاوہ مقرر کئے گئے ہیں۔ اس لئے یہ چندے زکوٰۃ کے قائم مقام نہیں ہو سکتے۔

ایک اور بات دوستوں کے ذہن نشین کرانے کے قابل ہے۔ زکوٰۃ کی تمام رقوم مرکز سلسلہ میں آنی چاہئیں۔ تاکہ امام وقت قرآن مجید کے احکام کے ماتحت اسے خود اپنی نگرانی میں اور اپنے حکم سے مستحقین میں تقسیم کروا سکیں۔

پس عہدہ داران کو ایک دفعہ پھر اس فرض کی طرف توجہ دلائی جا رہی ہے۔ کہ وہ جماعت کے تمام افراد کو مسائل زکوٰۃ سے واقف کریں۔ اور جن دوستوں کے ذمہ زکوٰۃ واجب ہوتی ہو۔ ان سے وصول کر کے رقوم مرکز سلسلہ میں جلد بھجوا دیں۔ یقیناً ایسے اموال کی ادائیگی ان کے اموال کو پاکیزہ کر کے ان کے لئے ترقیوں کے راستے کھولنے کا موجب ہوگی۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ارشاد فرمایا:۔

خُذ من اموالھم صدقۃ تطھرھم وتزکیھم بھا۔ (توبہ رکوع ۱۳)

ترجمہ:۔ (اے رسولؐ) ان کے (مومنوں کے) اموال سے صدقہ (زکوٰۃ) لے لیا کرو۔ تاکہ اس کی وجہ سے وہ مطہر ہو جائیں۔ اور ان کا تزکیہ ہو۔

اور پھر دوسری جگہ اس خدشہ کا بھی ازالہ کر دیا۔ کہ زکوٰۃ کا روپیہ نکالنے سے رزق میں کمی آجائیگی

وما انفقتم من شیء فھو یخلفہ وھو خیر الرازقین (سباء رکوع ۵)

ترجمہ:۔ اور تم خرچ کرو۔ جو چیز اللہ تعالیٰ اس کی بجائے اور دے گا۔ وہ سب سے بہتر دینے والا ہے۔

آخر میں دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے۔ کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو کما حقہٗ ادا کر کے اس کی رضا کو حاصل کریں۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہم سے جو توقعات رکھتے ہیں۔ ان کو پورا کر سکیں

(ناظر بیت المال ربوہ)

سچی باتیں

(۲)

داناؤں کی نادانیاں

اس سارے ہنگامۂ مخالفت وموافقت حملہ ودفاع کے وقت صرف ایک ذات ایسی تھی۔ جو ہر شور وشغب سے غیر متاثر رہی اور وہ ذات صدر دار العوام مولانا حمید الدین نواحی (صاحب نظام القرآن) کی تھی۔ مولانا ہی ایک ایسے صاحب تحقیق نکلے۔ جنہوں نے دشمنوں اور دوستوں کی فرمائشیں پوری کرنے سے انکار کر دیا۔ اور اقتباسات یا خلاصہ دونوں کی بنا پر مرتب کئے استفتے واپس کر دیئے۔ اور فرمایا "صحیح رائے پوری کتاب پڑھنے کے بعد ہی قائم ہو سکتی ہے۔ اقتباسات اور خلاصہ تو ہر قسم کے پیش کئے جا سکتے ہیں۔ آپ لوگ اس کتاب کو میرے پاس چھوڑ جائیں۔ جب ہی میں ذمہ دارانہ رائے دے سکوں گا"۔ جواب کتنا قابل قدر تھا۔ اور بات کتنی سیدھی اور صاف تھی۔ لیکن دیکھنے کی چیز ہے۔ کہ یہ دیانتدارانہ جواب بجز ان مولانا کے اور کسی کو نہ سوجھا۔ سبب شاید یہ ہو۔ کہ مولانا باوجود ایک پیکر علم وورع ہونے کے کسی پارٹی کسی سکول کسی خاص مکتب خیال کے پیرو نہ تھے۔ تعصب کی بلا سے دُور تھے۔ جو رائے بھی رکھتے تھے۔ خارجی چیزوں سے غیر متاثر۔ اپنی بصیرت دیانت کی بنا پر رکھتے تھے۔ اور تفسیر کا چسکا انہیں نہیں پڑا تھا۔

کتاب انہوں نے پوری پڑھی۔ اور اس کے بعد اپنی رائے کا اظہار یوں کیا۔ ان کی تحریر محفوظ نہیں۔ ۲۶ سال قبل کی بات محض حافظہ سے لکھی جا رہی ہے۔ کوئی غلطی ہو گئی۔ تو اللہ معاف کرے

"کتاب نہایت بے احتیاطی سے لکھی گئی ہے۔ اور کسی مسلمان کے قلم کے شایاں نہیں۔ لیکن ہر عبارت کی تاویل ممکن ہے حد کفر تک لازماً نہیں پہنچتی"۔

اپنے ذوق تکفیر کے لئے بدنام "پیشہ ور" ہی مولوی صاحبان ہیں۔ کاش انہیں یہ غور کرنے کی توفیق ہو۔ کہ ایک غیر پیشہ ور عالم کے قلم میں کتنی احتیاط اور کیا احساس ذمہ داری ہوتا ہے!۔ سو نامسلموں کو مسلم سمجھ لینے میں جو دھوکا یا مغالطہ یا اشتباہ ہو جائے۔ وہ کہیں گوارا تر ہے بہ مقابلہ ایک مسلم کو خارج از اسلام قرار دے دینے کے؟

جن مفتیانِ کرام نے سید احمد خاں رسولؐ کے ایک امتی اور رسولؐ کی اولاد اور رسولؐ کے ایک عاشق زار کو بے دھڑک۔ خبیث اور لعین اور مردود اور ابلیس اور بدتر از ابلیس بنا دیا۔ ان میں سے کتنوں نے سید صاحب کی کتابوں کو پڑھا تھا۔ اور ان کے عقیدوں کے ماخذ ومنشاء پر غور کرنے میں کچھ وقت صرف فرمایا تھا؟ کیا وہ سمجھتے تھے۔ کہ خود ان کے فتووں پر کوئی جرح نہ ہوگی۔ اور کوئی ثبوت ان سے نہ طلب کیا جائے گا۔؟

طویل جملہ معترضہ کو ختم کر کے اب پھر سر سیّد کے متعلق فتاوئے کفر پر اتر آیئے۔ جہاں سے آپ نے اس مضمون کو چھوڑا تھا۔ مولوی امداد علی صاحب کی کوشش سے اور ان کے مرتب کئے ہوئے استفتا کے جواب میں دہلی۔ لکھنؤ۔ بریلی۔ بھوپال مراد آباد۔ رام پور۔ امروہہ وغیرہ ہندوستان کے مختلف مقامات سے کوئی ۶۰ عالموں کے فتاوئے کفر مہر اور دستخطوں کے ساتھ تو مرتب ہو ہی چکے تھے۔ اب اس کے بعد سر سیّد کے دوسرے مخالف اعظم مولوی علی بخش خاں بدایونی جب حج کو روانہ ہوئے۔ تو ایک استفتا بھی عربی زبان میں مرتب کر کے لیتے گئے۔ جس کا اردو ترجمہ (حیات جاوید ص ۲۵۴-۲۵۵ جلد ۲) حسب ذیل ہے:۔

"آپ کیا فرماتے ہیں ایسے شخص کے باب میں جو ابلیس کے وجود خارجی سے انکار کرتا ہے۔ اور کہتا ہے۔ کہ اس سے مراد قوت بہیمہ ہے۔ جو نفس انسان میں ہے۔ وہ ملائکہ کا سجدہ آدمؑ کے واسطے حقیقی سجدہ نہ تھا۔ بلکہ اس سے قوٰی کا مطیع ہونا مراد ہے۔ اور ابی واستکبر سے اطاعت قوت بہیمیہ مراد ہے۔ جو آدمی کی اغوا کرنے والی ہے نہ کہ حقیقی سجدہ سے انکار کرنا۔ اور کہتا ہے۔ کہ فلک اجسام نہیں ہے۔ بلکہ ان سے فضائے بسیط یا سبع سیارات مراد ہیں۔ اور کہتا ہے۔ کہ لونڈی غلام بنانا حرام ہو گیا ہے۔ آیا اِمّا منّاً بعد واِمّا فداءً سے اور یہ آیت نازل ہوئی ہے فتح مکہ میں اور سب سے اخیر آیت ہے۔ جو قیدیوں کے باب میں نازل ہوئی ہے فتح مکہ میں اور سب سے اخیر آیت ہے جو قیدیوں کے باب میں نازل ہوئی ہے۔ اور کہتا ہے کہ معراج خواب میں ہوئی تھی۔ اور جسم کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جانے سے اِبا کرتا ہے۔ اور انکار کرتا ہے شق صدر آنحضرتؐ کا اور کہتا ہے۔ کہ گلا گھونٹے ہوئے پرند حلال ہیں۔ پس ایسے شخص کے باب میں کیا حکم ہے"

ظاہر ہے کہ مفتیانِ کرام میں کسی کو کیا پڑی تھی۔ کہ یہ تحقیق کرتے کہ یہ عقائد واقعۃً اس شخص کے ہیں بھی یا نہیں۔ اور خود سوال ہی میں تو کہیں تحریف یا تلبیس سے کام نہیں لیا گیا ہے۔ اور پھر یہ درجہ تو بہت دُور کا تھا۔ کہ آیا ان اقوال کی کوئی اسلامی یا ایمانی تاویل ممکن ہے۔ یا نہیں۔ (صدق جدید)

درخواست دعا:۔

خاکسار کا لڑکا عزیز شفیع احمد سلمہ میٹرک کلاس کا امتحان تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ سے دے رہا ہے۔ اور دو لڑکے حمید اللہ وظفر اللہ کراچی سے امتحان دے رہے ہیں۔ تینوں لڑکوں کی اعلیٰ کامیابی کے لئے جملہ احباب و درویش صاحبان جماعت دعا فرمائیں۔ خاکسار بقا اللہ احمدی از کراچی۔

"ہاتھ سے کام کر کے زائد آمدنی پیدا کرو"

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ "تیسری تحریک میں عورتوں میں بھی یہ کرنی چاہتا ہوں۔ کہ ہم میں سے ہر شخص اپنے کاروبار ملازمت اور روزگار کے کام کے علاوہ اپنے ہاتھ سے کام کر کے زائد آمدنی پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ اور یہ زائد آمدنی اگر غریب ہو تو اس کا ایک حصہ اور امیر ہونے کی صورت میں ساری کی ساری سلسلہ کو بطور چندہ پیش کرے۔ عورتیں سوت کات کر، پراندے آزاربند تیار کر کے میری اس تحریک پر عمل کر سکتی ہیں"۔

مومن اپنا ایک منٹ بھی بے کار ضائع نہیں کرتا۔ حضور کے اس ارشاد پر تین ماہ گزر چکے ہیں لیکن ابھی تک لجنات اماء اللہ کی طرف سے رپورٹ موصول نہیں ہو رہی۔ ہر جگہ مستورات حضور کی اس تحریک پر عمل کریں۔ اور رپورٹ بھجوائیں۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ضرورت مند احباب متوجہ ہوں

میٹرک پاس امیدواران کی درخواستیں کنزرویٹر آف فاریسٹس لاہور سرکل نے محکمہ جنگلات کی مندرجہ ذیل اسامیوں کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ فسٹ ڈویژن میٹرک کو ترجیح ہوگی۔

۱۔ ڈپٹی رینجر ۷۵۔۵۔۶۔۱۰۵۔۷۔۱۷۵ الاؤنس علاوہ

۲۔ جونیئر کلرک ۶۰/- الاؤنس علاوہ۔ ۳۔ فاریسٹر ۶۰/- الاؤنس علاوہ

۴۔ سٹینو ٹائپسٹ ۷۵۔۵۔۶۔۱۰۵۔۷۔۱۷۵ الاؤنس علاوہ۔ نیز ۲۰/- روپے سپیشل تنخواہ۔ رفتار تحریر بکصد الفاظ فی منٹ اور ٹائپ ۲۰ تا ۲۵ منٹ

امیدواران کا انٹرویو ۴ تا ۶ مارچ ۲۴ کو پریڈ روڈ لاہور میں ہوگا۔ جہاں سے مجوزہ فارم درخواست مل سکتی ہے۔ جو کہ اصالتاً معہ کارڈ و دفتر روزگار و یونیورسٹی سارٹیفکیٹ پیش کرنی لازم ہے۔ منتخب امیدواران کا تحریری امتحان ہوگا۔ انگریزی و جنرل نالج ۱۰۰ نمبر۔ حساب ۱۰۰ نمبر (پاکستان ٹائمز ۲/۲۳ ۵۴)

Survey of Pakistan (Class I & II) Service Examination 1954

یہ امتحان مقابلہ جون ۱۹۵۴ء میں کراچی۔ لاہور۔ ڈھاکہ میں ہوگا۔

شرائط:۔ ریاضی والا گریجوایٹ۔ عمر ۲۰ تا ۲۶ یکم مارچ ۱۹۵۴ء کو۔ مجوزہ فارم درخواست جو اپنا ٹکٹ والا لفافہ بھیج کر دفتر پبلک سروس کمیشن کراچی۔ ڈھاکہ۔ لاہور سے طلب کی جا سکتی ہے پر کر کے ۳/۵ ۵۴ تک اسی دفتر میں بھیجنی لازم ہے۔ (ڈان ۲/۱۷ ۵۴)

احباب کرام و سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ متوجہ ہوں

بعض احباب اور سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ بذریعہ منی آرڈر چندہ بھجواتے وقت کوپن منی آرڈر پر تفصیل درج نہیں کرتے۔ اور نہ ہی بذریعہ چٹھی علیحدہ تفصیل ارسال کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ایسی رقوم متعلقہ جماعت یا دوسرے کھاتہ میں محسوب نہیں کی جا سکتیں۔ اور مد بلا تفصیل میں پڑی رہتی ہیں۔

ایسی رقوم کی تفاصیل حاصل کرنے کے لئے بذریعہ خط و کتابت اور اعلان اخبار المصلح انہیں اطلاع دینی پڑتی ہے۔ اگر پھر بھی تفصیل نہ آئے۔ تو مطابق فیصلہ مجلس مشاورت وہ رقوم چندہ عام میں منتقل کر دی جاتی ہیں۔

لہٰذا اعلان ہذا کے ذریعہ احباب جماعت اور خصوصاً سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ رقم بھیجتے وقت اس کی تفصیل کوپن منی آرڈر پر ہی تحریر کر دیا کریں۔

اگر تفصیل لمبی ہو۔ اور کوپن منی آرڈر پر درج نہ ہو سکتی ہو تو رقم بھجواتے کے ساتھ ہی بذریعہ چٹھی الگ تفصیل ارسال فرما دیا کریں۔ تاکہ رقوم بر وقت اور صحیح مدات میں داخل خزانہ ہو سکیں اور خط و کتابت پر مزید وقت صرف کرنا پڑے۔ ورنہ نظارت ہذا مجبور ہوگی۔ کہ حسب قاعدہ ایسی رقوم تین ماہ کے بعد چندہ عام میں منتقل کر دے۔ اگر اس طرح جماعتوں کے حسابات میں کسی قسم کی خرابی واقع ہوئی۔ تو اس کی ذمہ داری نظارت پر نہ ہوگی۔ بلکہ خود ان احباب پر ہوگی جنہوں نے کہ اس بارہ میں غفلت اور کوتاہی سے کام لیا۔ (نظارت بیت المال ربوہ)

ولادت مورخہ ۲/۷ ۵۴ بروز اتوار کو اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ نومولود کو دین و دنیا میں کامیاب کرے۔ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ (خاکسار عبد الوہاب حال کراچی)

آپ نے اقرار کیا تھا!

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کرتے وقت آپ نے اقرار کیا تھا۔ کہ "جو نیک کام آپ بتائیں گے۔ میں اُن میں آپ کی ہر طرح فرمانبرداری کروں گا"۔ حضور نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۰ء کے موقعہ پر فرمایا تھا کہ احباب جماعت اپنا روپیہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں امانت فنڈ صدر انجمن میں رکھوائیں۔ حتیٰ کہ جب وہ ربوہ میں تشریف لائیں۔ تو اگر ان کے پاس واپسی کے کرایہ کے لئے پانچ روپے کی رقم بھی بچتی ہو۔ تو وہ جتنے دنوں کے لئے یہاں رہیں اُتنے دن وہ پانچ روپے امانت میں جمع کرائیں اور پھر جاتے ہوئے لے لیں۔

کیا

آپ نے حضور کے اس ارشاد کی تعمیل کی۔ اگر ابھی تک تعمیل نہیں کی تو آج ہی جس قدر بھی روپیہ آپ بھجوا سکتے ہیں۔ فوراً دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بھجوا کر لکھیں کہ وہ روپیہ آپ کے نام بطور امانت رکھ لیں۔ یہ روپیہ جب بھی آپ طلب فرمائیں گے۔ فوراً آپ کو ادا کیا جائے گا۔ اگر آپ ربوہ سے باہر ہوں گے تو آپ کے طلب کرنے پر صدر انجمن اپنے خرچ پر وہ روپیہ بذریعہ منی آرڈر یا بیمہ آپ کو بھجوا دے گی۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کیلئے ضروری اعلان

وہ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جنہوں نے ۱۹۰۰ء یا اس سے قبل عالم شعور میں بیعت کی تھی۔ وہ بطور حق نمائندہ مجلس مشاورت ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا ان صحابہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے نام بہ تفصیل ذیل دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ تاکہ لسٹ مکمل ہو کر چیک کی جا سکے اور دفتر ریکارڈ کرتے وقت احباب کو اطلاع دے سکے۔

نام — مکمل پتہ — کب بیعت کی — اس وقت عمر کیا تھی

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

جماعت احمدیہ کے لئے ضروری ہدایت

نظارت تعلیم و تربیت عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ اور احباب جماعت کو سال نو پر اس سے قبل بھی یاددہانی کرائی جا چکی ہے۔ اور اب پھر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے مقصد کی طرف متوجہ کرتی ہوئی ہدایت کرتی ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم پر پورے طور پر کاربند ہونے کا عزم کریں۔ ایمان اور اعمال صالح کی طرف پوری توجہ دیں۔ نیز مخلوق خدا کی بہبودی کے لئے محبت و ہمدردی۔ عاجزی و انکسار کی اور فروتنی اختیار کریں۔ اور عملی طور پر نیک سلوک اپنے اور بیگانے سے روا رکھیں۔ عہدیداران جماعت خود بیدار ہوں۔ اور ہر دینی کام میں مستعدی دکھائیں۔ اور عمدہ نمونہ سے احباب جماعت میں بیداری پیدا کریں۔ اور تلقین رکھیں۔ کہ تنظیم کی مضبوطی سے جماعتی کام میں تیزی اور عمدگی پیدا ہوتی ہے۔ بار بار مجلس عاملہ کے اجلاس میں ہر شعبہ کے کام کا جائزہ لیا جائے۔ اور کوشش کر کے کام کو تیز کیا جائے۔ نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے اس وقت دو دینی نصاب جاری ہو چکے ہیں۔ جماعت کے احباب مرد و زن میں نیز چھوٹے بڑے سب افراد میں اسے جاری کیا جائے اور صحیح محنت کر کے صحیح نتیجہ پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔ کان اللہ معکم

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے!

میری برطرفی کے بعد مصر میں بغاوت کا خطرہ پیدا ہو گیا تھا

(نجیب)

قاہرہ ۳ مارچ ۔ جمہوریہ مصر کے بحال شدہ صدر جنرل محمد نجیب نے اعلان کیا ہے کہ انہوں نے ان لوگوں کو معاف کر دیا ہے ۔ جنہوں نے مصر کی صدارت اور وزارت عظمیٰ سے ان کو سبکدوش کر دیا ۔ اور پھر صرف صدر کے عہدے پر بحال کر دیا ۔ جنرل نجیب نے یونائیٹڈ پریس آف امریکہ کے نامہ نگار مقیم قاہرہ ڈالٹر کولنز کے ساتھ ایک خاص ملاقات میں کہا کہ میرا مشن پر امن مشن ہے مجھے اپنے لئے کسی چیز کی ضرورت نہیں ۔ میں تو صرف مصر کی بہبودی کا خیال رکھتا ہوں "

جنرل نجیب نے کہا کہ جب بکتر بند دستوں نے "بغاوت" کر کے مجھے صدارت پر بحال کرنے کی کوشش کی تھی تو میں نے محسوس کر لیا تھا کہ اس وقت گڑبڑ ہونے کا خطرہ ہے ۔ مجھے یہ ڈر تھا کہ شرپسند عناصر خصوصاً کمیونسٹ حالات سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے ۔ چنانچہ میں نے دوبارہ صدر کا عہدہ قبول کرنا اپنا فرض سمجھا ۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ آپ نے صدارت کا عہدہ دوبارہ کس طرح حاصل کیا ۔ تو جنرل نجیب نے پائپ کے کش لگاتے ہوئے ہنس کر جواب دیا ۔ میرا خیال ہے کہ آپ اس سوال کا جواب فوجی انقلابی کونسل سے دریافت کریں گے ۔ جنرل نجیب نے اس بات پر زور دیا کہ میں کسی کے خلاف نہیں اور حالیہ واقعات میں جن لوگوں نے میرے خلاف حصہ لیا میں نے ان کو معاف کر دیا ہے ۔ میں چاہتا ہوں کہ ان واقعات کو ہمیشہ کے لئے بھول جاؤں ۔ برسر اقتدار آنے کے بعد جنرل نجیب کی کسی اخباری نمائندے سے یہ پہلی ملاقات تھی ۔ جو چالیس منٹ تک جاری رہی ۔ جب ان سے دوبارہ یہ پوچھا گیا ۔ کہ آپ ان واقعات پر روشنی ڈالیں جو ۲۷ فروری کو ہوئے اور جن کے بعد آپ کو دوبارہ صدر بنا دیا گیا ۔ تو جنرل نجیب نے اس کا بھی واضح جواب نہ دیا اور کہا کہ میرا واحد مقصد ملک کے اتحاد کو قائم رکھنا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ ہر چیز پر امن طریقے سے رہے ۔ جنرل نجیب نے کہا کہ میں نے دوبارہ برسر اقتدار آنے کے فوراً بعد دستور ساز اسمبلی کے قیام کا جو مطالبہ کیا تھا میں اس پر اب بھی قائم ہوں ۔ لیکن میں جلد بازی کرنا نہیں چاہتا ۔ جنرل نجیب نے دعوےٰ کیا کہ خرطوم کے مظاہرے اور فسادات مصر یا خود میرے خلاف نہیں تھے ۔ کیونکہ امہ پارٹی کے حامی بھی مصر کا پرچم اٹھائے ہوئے تھے ۔ بہرحال مجھے ان فسادات کے متعلق جو کچھ علم ہے وہ میں سوڈان حکومت کی تحقیقات کے بعد منظر عام پر لاؤں گا ۔ نجیب نے کہا کہ یہ فسادات غالباً پارلیمنٹ کے افتتاح کے خلاف تھے ۔ جنرل نجیب نے مشرق وسطیٰ کے متعلق امریکی پالیسی پر بحث کرنے سے انکار کر دیا ۔ جنرل نجیب نے ایک اور سوال کے جواب میں بتایا کہ صدارت سے برطرف ہونے سے پانچ روز پہلے وہ ۵۲ سال کے ہو گئے تھے جب یو پی اے کا نمائندہ روانہ ہونے لگا تو جنرل نجیب نے کہا " ہم سب کو متحد ہو جانا چاہیئے "۔

قوم پرست چینیوں پر برما کی بمباری

دو اہم سرحدی شہروں پر قبضہ کر لیا گیا

رنگون ۳ مارچ ۔ اب چینی سرحد کے قریب برما کی فضائی فوج نے قوم پرست چین کی فوجوں پر پھر بمباری شروع کر دی ۔ اس جنگ میں برما کی فوج نے جو تین طرف سے حملہ کر رہی ہے دو اہم سرحدی شہروں پر قبضہ کر لیا ہے م ... کے تمام دفاتر پر قبضہ کر لیا ۔ کرنل شیشکلی نے سعودی عرب میں سیاسی پناہ لی ہے ۔

پاکستان میں فی ہزار دو یا تین آدمی اخبار خرید کر پڑھتے ہیں

کراچی ۳ مارچ ۔ اقوام متحدہ کی جانب سے مطبوعہ تازہ اعداد و شمار میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان میں فی ہزار ۲ یا تین آدمی اخبار خریدتے ہیں سنہ ۱۹۵۲ء کے اعداد و شمار کے مطابق برطانیہ میں فی ہزار ۶۱۵ اخبار خریدے جاتے ہیں ۔ سویڈن میں ۴۹۰ ۔ امریکہ میں فی ہزار ۳۵۳ یعنی آبادی کی نسبت سے ایک تہائی ۔ افغانستان اور لائبیریا میں فی ہزار صرف ایک اخبار پڑھا جاتا ہے پاکستان طرح افریقہ کے کئی ممالک میں ایک ہزار میں سے دو یا تین آدمی اخبار پڑھتے ہیں ۔ بھارت میں ۸ آدمی فی ہزار ۔ کینیڈا میں دنیا بھر کے اخباری کاغذ کا ۷۵ فیصدی کاغذ تیار ہوتا ہے ۔ امریکہ میں گیارہ فی صدی سکنڈے نیویا کے ممالک میں دس فی صدی ۔ برطانیہ میں ۲ فیصدی سنہ ۱۹۵۱ء میں امریکہ میں ۶۷ فی صدی کاغذ خرچ کیا گیا ۔ کتابوں کی چھپائی میں برطانیہ اول رہا ۔ فلم میں امریکہ گذشتہ سال دنیا میں ۲۳ کروڑ ریڈیو سیٹ تیار ہوئے جن میں سے نصف تعداد امریکہ میں تیار ہوئی ایشیا میں فی ہزار ۱۲ آدمیوں کے پاس ریڈیو ہیں ۔

ایک پاکستانی ڈاکٹر کی حیرت انگیز ایجاد

ریڈیائی شعاؤں کے مضر اثرات سے بچنے کا طریقہ

لاہور ۳ مارچ ۔ نشتر میڈیکل کالج ملتان کے شعبہ تشریح الاعضاء کے پروفیسر ڈاکٹر ایم ایچ طوسی نے (جو آجکل واشنگٹن یونیورسٹی سینٹ لوئی امریکہ کے سرطان کے طریق علاج کے شعبہ میں تحقیقاتی مہم میں شریک ہیں) ریڈیائی شعاعوں کے مضر اثرات سے بچنے کے لئے ایک نیا طریقہ ایجاد کیا ہے ۔ یہ شعاعیں سرطان کے علاج میں استعمال کی جاتی ہیں ۔ تحقیقات کے انچارج پروفیسر ای وی کوڈری نے بتایا کہ یہ ایجاد سخت حیرت ناک ہے ۔ اس سے ایٹمی لہروں کے نقصانات سے بچنے کا طریقہ بھی معلوم ہو سکتا ہے ۔ ڈاکٹر طوسی کو حکومت پنجاب نے تحقیقات کے کام میں شمولیت کے لئے امریکہ بھیجا ہے ۔

بندے ماترم اخبار کا دفتر اور پریس جل گیا

نئی دہلی ۔ ۳ مارچ ۔ دہلی کے اردو اخبار " بندے ماترم " کے دفتر میں آگ لگ جانے سے تمام پریس مشینری فرنیچر اور کاغذات تباہ ہو گئے ۔ یہ حادثہ آج صبح رونما ہوا پولیس آگ لگنے کے اسباب معلوم کرنے کی کوشش کر رہی ہے ۔

شام میں شیشکلی کی جماعت ختم کر دی گئی

دمشق ۳ فروری دمشق کے پولیس چیف نے کرنل شیشکلی کے " عرب لبریشن فرنٹ " کو خلاف قانون جماعت قرار دیکر ...

وزیر اعظم اور گورنر جنرل سوڈان کے درمیان کوئی اختلاف نہیں

وزیر اعظم کے استعفےٰ کی خبر کی تردید

خرطوم ۳ مارچ ۔ سوڈان کے وزیر اعظم اسماعیل الازہری نے آج ایک بیان میں اس اطلاع کی تردید کی ہے ۔ کہ خرطوم میں ہنگامی حالات کے اعلان اور سوڈان پارلیمنٹ کا اجلاس ملتوی کرنے کے سوال پر ان کے اور برطانوی گورنر جنرل سر رابرٹ ہاؤ کے درمیان اختلاف پیدا ہو گئے ہیں ۔ مسٹر اسماعیل الازہری نے اپنے مستعفی ہونے کی اطلاعات کی تردید بھی کی ۔ برطانیہ کے وزیر مملکت مسٹر سیلون لائڈ ان دنوں خرطوم میں ہی ہیں ۔ ابھی معلوم نہیں ہو سکا کہ وہ سوڈان پارلیمنٹ کے افتتاحی اجلاس تک خرطوم میں ہی رہیں گے یا نہیں ۔ یہ اجلاس اب دس مارچ کو منعقد ہونے والا ہے یونائیٹڈ پریس آف امریکہ کے نمائندے نے قاہرہ سے اطلاع دی ہے ۔ کہ مصر کے وزیر اعظم کرنل جمال ناصر نے کہا ہے کہ اگر سوڈان کے وزیر اعظم اسماعیل الازہری نے استعفےٰ دیدیا تو اس سے سوڈان کی سیاسی حالت پر کوئی اثر نہیں پڑے گا ۔ جمال ناصر نے کہا کہ مصر اور برطانیہ کی رضامندی کے بغیر سوڈان کی پارلیمنٹ کو نہیں توڑا جا سکتا ۔ ایجنسی فرانس نے لندن سے اطلاع دی ہے کہ آج برطانوی پارلیمنٹ میں وزیر خارجہ مسٹر انتھونی ایڈن نے بیان دیتے ہوئے کہا ۔ کہ خرطوم کے فسادات کی ذمہ داری ان لوگوں پر عائد ہوتی ہے ۔ جنہوں نے حال ہی میں لوگوں کے مذہبی جذبات کو مشتعل کر دیا تھا ۔ مسٹر ایڈن نے بتایا کہ ہمیں اطلاع ملی ہے ۔ کہ ہزاروں مظاہرین خرطوم سے جا چکے ہیں اور اب وہاں حالات پر امن ہو چکے ہیں ۔

آئزن ہاور نے میکارتھی کی مذمت کر دی

واشنگٹن ۳ مارچ ۔ صدر آئزن ہاور نے آج سینیٹر میکارتھی کے اس الزام کی تردید کی ہے ۔ کہ امریکی فوج کمیونسٹوں کو چھپا رہی ہے " اور کہا کہ حکومت امریکہ کا نظم و نسق چلانے کے لئے میں بحیثیت صدر پوری طرح ذمہ دار ہوں ۔ آئزن ہاور نے اپنی ہفتہ وار کانفرنس میں " کمیونزم کے خلاف ایسے ہتھکنڈوں کی مذمت کی جو امریکہ کے روایتی انصاف " کے خلاف ہوں ۔ اس سلسلہ میں انہوں نے خاص طور پر سینیٹر میکارتھی کا نام نہیں لیا ۔

شمالی کوریا اور کمیونسٹ چین کی حکومتوں نے جنیوا کانفرنس میں شرکت کرنا منظور کر لیا

ٹوکیو ۳ مارچ ۔ پیانگ یانگ ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ شمالی کوریا کی حکومت نے جنیوا کانفرنس میں شرکت کرنا منظور کر لیا ہے ۔ یہ کانفرنس ۲۶ اپریل کو منعقد ہو گی ۔ شمالی کوریا کو اس کانفرنس میں شرکت کی دعوت روس کی طرف سے موصول ہوئی ہے ۔ رائٹر نے ریڈیو پیکنگ کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ کمیونسٹ چین نے بھی روس کی دعوت پر اس کانفرنس میں شرکت کرنا منظور کر لیا ہے ۔

✻ ممالک سے متعلق ہونے والی جنیوا کانفرنس میں شرکت کرنے کا فیصلہ نہیں کیا ...

امریکی فوجی مبصر اقوام متحدہ کے نمائندے ہیں

نہرو کے مطالبہ پر اقوام متحدہ کا اعلان

نیو یارک ۳ مارچ ۔ اقوام متحدہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ جب تک بھارتی تحریری طور پر درخواست نہیں کرے گا کشمیر سے اقوام متحدہ کے امریکی فوجی مبصروں کو واپس بلانے کے سوال پر کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی ۔ ترجمان نے کہا کہ ابھی تک یہ درخواست موصول نہیں ہوئی لیکن اس درخواست میں جس قسم کا مطالبہ ہو گا ۔ اسی قسم کی کارروائی کی جائے گی ترجمان نے کہا کہ اقوام متحدہ کے فوجی مبصر کسی ملک یا قوم کے نمائندے نہیں ہوتے بلکہ انہیں ہمیشہ اقوام متحدہ کے نمائندے سمجھا جاتا ہے ۔ اس لحاظ سے بھارت نے جو مطالبہ کیا ہے وہ اپنی نوعیت کا عجیب ترین واقعہ ہے ۔

افغانستان میں زبردست سیلاب نے تین یا دو سو ۹۷ دیہات کو تباہ کر دیا

پشاور ۳ مارچ ۔ دریائے ہلمند کش رود اور فارہ رود میں زبردست بارش کے سبب شدید سیلاب آ گیا جس کی زد میں آ کر جنوب مغربی افغانستان کے آخری سرے کے ۹۷ دیہات تباہ ہو گئے اور چخانسور کے آس پاس کے علاقوں کو سخت نقصان پہنچا ۔ کابل ریڈیو نے ادارہ کی خبر سناتے ہوئے کل رات بتایا کہ ایک وسیع خطہ زمین زیر آب ہو چکا ہے ۔ تقریباً ڈیڑھ ہزار دیہاتی بے گھر ہو گئے ۔ آٹھ بچے ڈوب گئے ۸۰ بھیڑیں اور ۵۹ گائیں لاپتہ ہیں ۔ کابل ریڈیو نے مزید بتایا کہ افغانستان کے شمال مغربی علاقہ میں زبردست برفباری ہو رہی ہے ۔

شاہ عراق کے جلوس کا ریہرسل

کراچی ۴ مارچ ۔ شاہ عراق کی آمد کے موقع پر استقبال کے لئے کل پہلا ریہرسل کیا گیا ۔ شاہ عراق ۱۲ مارچ کو کراچی پہنچنے والے ہیں ۔ فوجی جوان ہوائی مستقر سے گورنر جنرل ہاؤس کے راستہ پر دو رویہ قطاروں میں کھڑے رہے ان تمام راستوں پر ٹریفک بھی بند کر دیا گیا تھا پاکستانی افواج کے ایک گارڈ آف آنر کا معائنہ جنرل موسیٰ نے کیا ۔ اس موقعہ پر پاکستانی بحریہ اور ایئر فورس کے بینڈ نغمہ سرائی کر رہے تھے ۔ موٹر سائیکل سواروں کے ایک دستے کے ہمراہ ایک کار کو ہوائی مستقر سے گورنر جنرل ہاؤس تک لایا گیا ۔ اس کار میں شاہ عراق گورنر جنرل ہاؤس آئیں گے ۔ یہ ریہرسل ۹ ، ۱۰ مارچ کو پھر کیا جائیگا

جنوبی کوریا جنیوا کانفرنس میں شرکت نہیں کریگا

سیئول ۔ ۳ مارچ ۔ جنوبی کوریا گورنمنٹ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ ابھی تک حکومت نے ایشیائی ✻

یہ احمقانہ خیال ہے کہ پاکستان مشرق وسطیٰ کے لئے خطرہ کا باعث ہے

قاہرہ ۳ مارچ: اخبار المصری سے ایک ملاقات میں قاہرہ میں پاکستانی ناظم امور مسٹر طیب حسین نے ان تلخ تعلقات پر سخت نکتہ چینی کی ہے جو ہندوستان نے پاکستان کی دوستی برقرار رکھنے کی کوششوں پر پانی پھیر کر تقسیم کے بعد مسلم مہاجرین کو دھکیل کر پانی کے مشترکہ استعمال پر کشمیر کے سوال پر اور سابق ہندوستانی فوج کے عسکری وسائل کی تقسیم کے سوال پر معاندانہ رویہ اختیار کر کے پیدا کئے ہیں۔ گولہ بارود کی فیکٹریاں اور اسلحہ خانے تقسیم کے نتیجہ میں برصغیر کے ہندوستانی علاقے میں رہ گئے۔ اس کے باوجود ہندوستان دفاع کے لئے امریکہ سے اسلحہ حاصل کرنے کی بنا پر پاکستان پر نکتہ چینی کرتا ہے جب کہ خود امریکہ سے ایک ارب بیس کروڑ روپیہ کی اقتصادی امداد لے رہا ہے جس کی بنا پر وہ اتنی ہی رقم شہری منصوبوں کی بجائے عسکری سامان پر خرچ کرنے کی تجویز کر رہا ہے۔ مسٹر طیب حسین نے پاکستان کے اس سرکاری وعدہ کا اعادہ کیا کہ مجوزہ ترکی پاک معاہدہ ایک عسکری اتحاد نہ ہوگا۔ بلکہ اس علاقہ کا مفاد اس سے وابستہ ہے۔ یہ کہنا حماقت ہے کہ پاکستان مشرق وسطیٰ کے لئے باعث خطرہ بن کر مغرب سے مل جائے گا۔ ناظم امور نے ان ملکوں کا بھی ذکر کیا جو اسرائیل کو تسلیم کر چکے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک اسے تسلیم نہیں کیا ہے۔ امریکی سفیر مسٹر جیفرسن کیفری نے بھی اخبار المصری سے ایک ملاقات میں اس نظریہ کا اظہار کیا ہے کہ پاکستان دوستی کے ساتھ آزادی کے متعلق اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تک مصر نے امریکہ سے کوئی امداد نہیں مانگی ہے۔ لیکن صدر آئزن ہاور نے مشرق وسطیٰ کے ہر ملک کو مدد دینے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔

مصری راہنماؤں میں مکمل اتحاد ہے

قاہرہ ۳ مارچ: مصر کے صدر اعظم جنرل نجیب نے گذشتہ شب ایک بیان میں کہا ہے کہ انقلابی کونسل اور جنرل موصوف ایک ہیں۔ ہمارے درمیان مکمل اتحاد ہے۔ اور ہم سب ایک ہی نصب العین کے حصول کے لئے سرگرم عمل ہیں۔ آپ نے عوام کو "موقعہ شناسوں" سے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ یہ لوگ ملک میں گڑبڑ چاہتے ہیں۔ عوام کو چاہیئے کہ وہ ان سامراجیوں کے ایجنٹوں سے آگاہ کریں۔

ملتان چھاؤنی بورڈ کے ترقیاتی منصوبے

ملتان ۳ مارچ: معلوم ہوا ہے کہ یہاں چھاؤنی بورڈ نے مختلف ترقیاتی سکیموں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے چھ لاکھ روپیہ کی منظوری دی ہے۔

برما اور برطانیہ میں دفاعی معاہدہ کے مذاکرات

لنڈن ۳ مارچ: آج یہاں برما کے وزیر خارجہ نے برطانوی وزیر خارجہ مسٹر انتھونی ایڈن سے ملاقات کی۔ کہا جاتا ہے کہ اس ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان ایک دفاعی معاہدہ کے سلسلہ میں بات چیت ہوئی۔

پاکستان اور ترکی کو اپنی آزادی کے بارے میں کوئی خطرہ نہیں ہے

اخبار "آبزرور" کا تبصرہ

لنڈن یکم مارچ: اخبار "آبزرور" اپنی ۲۸ فروری کی اشاعت میں ترکی اور پاکستان کے معاہدہ پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے: "گذشتہ ہفتہ مشرق وسطیٰ میں جو پریشان کن واقعات ہوئے ہیں ان کی وجہ سے ترکی اور پاکستان کے معاہدہ کی قدر و قیمت اور زیادہ واضح ہو گئی ہے۔ ترکی اور پاکستان دو مضبوط اور مستحکم ممالک ہیں۔ جو اپنے آپ پر اعتماد رکھتے ہیں۔ کہ اپنی آزادی و خود مختاری میں خلل واقع ہونے کا اندیشہ کئے بغیر امریکہ سے مدد قبول کر سکتے ہیں۔ ہندوستان کا معاندانہ رد عمل حسب توقع ہے لیکن مسٹر محمد علی وزیر اعظم پاکستان اگر اس معاملہ میں سنجیدہ اور غیر اشتعال انگیز طریقہ سے اپنی پالیسی پر عمل کرتے رہے جیسا کہ وہ اب تک کرتے رہے ہیں۔ تو کچھ عرصہ میں ان شکوک و شبہات کو دور کر سکیں گے۔

برطانیہ کے نزدیک شمالی اوقیانوس کے ایک ممبر اور دولت مشترکہ کے ایک ممبر کے درمیان یہ معاہدہ مشرق وسطیٰ کے استحکام کے لئے بہت مفید ثابت ہوگا۔

اگر عراق بھی جو پہلے ہی سے برطانیہ کا فوجی حلیف ہے۔ اس معاہدہ میں شامل ہو جائے تو اس کے لئے مشرق وسطیٰ کے ایک موثر دفاعی نظام کا مرکز بننے کے امکانات روشن ہو جائیں گے۔ لیکن اس علاقہ میں اس وقت تک کوئی حقیقی استحکام نہیں ہو سکتا جب تک مصر کے ساتھ برطانیہ کے تنازعہ کا تصفیہ نہ ہو جائے۔ یہ معاملہ بے حد خطرناک ہے۔ اور اس معاملے کو طول نہیں پکڑنے دینا چاہیئے۔

حضرت مصلح موعود کا ارشاد

"اس وقت تلوار کے جہاد کی بجائے تبلیغ اسلام کا جہاد ہر مومن پر فرض ہے"

اسلئے آپ اپنے علاقہ کے جن مسلموں اور غیر مسلموں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہیں۔ اُن کے پتے روانہ فرمائیے۔ پتہ خوشخط ہوں۔ ہم ان کو مناسب لٹریچر روانہ کریں گے۔

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

پاکستان کیلئے امریکی امداد سے پیدا ہونے والی صورت حال کا مقابلہ کرنے کیلئے ہندوستان کی تیاریاں

نئی دہلی - ۳ مارچ - بھارت کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے پاکستان کو امریکی فوجی امداد ملنے کے سلسلے میں کل ایک تازہ خطرے کا بگل بجا دیا - پارلیمنٹری حلقوں کے مطابق یہ مہم اس طرح شروع ہوئی کہ پنڈت نہرو نے کانگرس پارلیمنٹری پارٹی کی اراکین کو بتایا کہ وہ پاکستان کے لئے امریکی امداد سے پیدا ہونے والی صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہو جائیں بھارت کے دوسرے حصوں میں بھی اسی طرح خطرے کی گھنٹیاں بجا دی گئی ہیں - پنڈت نہرو نے اس میں جو بیان کل دیا ہے اس کے بعد ہی لکھنؤ کے نمائندہ شہریوں کا ایک جلسہ منعقد ہوا - جس میں فیصلہ کیا گیا کہ پاکستان کو ملنے والی امریکی امداد کے خلاف ۱۳ اور ۱۴ اپریل کو ایک کنونشن منعقد کیا جائے - اور اس طرح امداد کے خلاف لائے عامہ کو مشتعل کرنے کے طریقوں پر غور کیا جائے - نیز بھارت کے مختلف شعبوں مثلاً سیاسی، اقتصادی اور ثقافتی معاملات میں جو امریکی سازشیں جاری ہیں - انکو معلوم کر کے بے نقاب کیا جائے اور ایسا طریقہ معلوم کیا جائے جو کہ جنوب مشرقی ایشیا میں امریکی حربوں کے خلاف کارگر ثابت ہو اس کنونشن میں کچھ مقررین امریکی سامان کے بائیکاٹ کی تجویز پیش کریں گے - کل ایوان عام میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر پی سندریا کمیونسٹ ممبر نے ایک جداگانہ روش اختیار کی انہوں نے کہا کہ نہ صرف کشمیر سے امریکی مبصرین کو نکالا جائے - بلکہ سرزمین بھارت سے امریکی ماہرین کو خارج کر کے اقتصادی امداد دینے سے انکار کر دیا جائے - مگر اس کے ساتھ ہی مسز وجے لکشمی پنڈت (پنڈت نہرو کی بہن) صدر جنرل اسمبلی اقوام متحدہ نے بالکل مختلف تجویز پیش کی انہوں نے کل رات ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ بھارت اور امریکہ میں ہوشمند اور بہی خواہ لوگ مل کر اس خلیج کو پر کرنے کی کوشش کریں - جو دونوں ملکوں کے درمیان اختلاف کی وجہ سے وسیع ہوتی جا رہی ہے ٹائمز آف انڈیا کی اطلاع ہے کہ کل بھارت کے ایوان بالا میں کمیونسٹ پارٹی کے لیڈر نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ امریکی ماہرین اور نام نہاد امریکی امداد کا لینا ختم کر دے - ایک کانگریسی ممبر نے ترقی کے پانچ سالہ منصوبہ میں بہ امریکی امداد لینے کی مخالفت کی - ایک اور ممبر نے مطالبہ کیا کہ مرکز میں تمام پارٹیوں کی مشترکہ حکومت قائم کی جائے - اور روس سے فوجی معاہدہ کیا جائے دوسرے ممبران نے بھی امریکہ سے مالی امداد لینے کی مخالفت کی -

روس بحیرۂ عرب تک اپنا اثر قائم کرنا چاہتا ہے

واشنگٹن - ۳ مارچ - بعض خفیہ دستاویزات کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ روس کو صرف وسط ایشیا پر ہی تسلط رکھنے کی خواہش نہیں ہے بلکہ وہ وسط ایشیا کے جنوب میں واقع ملکوں پر بھی نظریں گاڑے ہوئے ہے - دوسری عالمگیر جنگ کے زمانہ کی دستاویزات سے معلوم ہوتا ہے کہ روس اپنا حلقۂ اثر بحیرۂ عرب اور برکوچک پاکستان و ہند تک بڑھانا چاہتا ہے - چنانچہ ہٹلر کے وزیر خارجہ فان ربن ٹراپ اور روسی وزیر خارجہ مولوٹوف نے ۱۳ نومبر ۱۹۴۰ء کو جو یادداشت تیار کی تھی - اس میں جرمن اور روسی حلقہ ہائے اثر کا تعین کیا گیا تھا - اس یادداشت میں کہا گیا تھا کہ روس کی تمناؤں کا مرکز سوویٹ یونین کے جنوب میں بحر ہند تک ہے اسی قسم کی ایک اور خفیہ یادداشت بہت مشہور ہے - یہ یادداشت جرمنی سفیر متعینہ ماسکو نے حکومت جرمنی کو بھیجی تھی یہ یادداشت ۲۵ نومبر ۱۹۴۰ء کی ہے اسمیں کہا گیا ہے کہ مولوٹوف نے جرمن روسی اتحاد کیلئے علاوہ دیگر شرائط کے ایک شرط یہ بھی رکھی ہے کہ باطوم اور باکو کے جنوب میں خلیج فارس تک کا علاقہ سوویٹ یونین کا

گورمانی اور غفار خان کی ملاقات!
آج گورنر جنرل بھی سرخپوش لیڈر سے ملیں گے

لاہور ۴ مارچ - کل شام پونے سات بجے پاکستان کے وزیر داخلہ مسٹر مشتاق احمد گورمانی اور سرخپوش لیڈر خان عبدالغفار خان کے درمیان ایک ملاقات ہوئی - جو ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہی - اس ملاقات کے دوران کوئی تیسرا شخص موجود نہیں تھا - اس ملاقات کے بعد دونوں مسکراتے ہوئے باہر آئے - مسٹر گورمانی اور خان عبدالغفار خان سے الگ الگ مذاکرات کی نوعیت کے متعلق پوچھا گیا مگر دونوں نے کچھ بتانے سے انکار کر دیا - مسٹر گورمانی صرف "سب اچھا ہے" کہکر خاموش ہو گئے - معلوم ہوا ہے کہ خان عبدالغفار خان کل ساڑھے گیارہ بجے گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد سے بھی ملاقات کریں گے - ابھی یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ یہ ملاقات کہاں ہوگی۔

نجیب اور ناصر کے درمیان کشمکش جاری ہے

قاہرہ ۳ مارچ - معلوم ہوا ہے مصر کے حکمرانوں میں ابھی تک شدید اختلاف پائے جاتے ہیں اور جنرل نجیب کو صدارت سے ہٹانے کی پھر سازش کی جا رہی ہے -
جنرل نجیب اور جمال عبدالناصر میں اختیارات اور اقتدار کی جو جنگ جاری تھی ابھی تک برابر جاری ہے اور انقلابی کونسل کے ۱۱ ممبران جو جمال عبدالناصر کے حامی ہیں اب بھی مطمئن نہیں ہیں اور جنرل نجیب کے اختیارات کم کرنے پر زور دے رہے ہیں - انہیں یہ شکایت ہے کہ جنرل نجیب نے کابینہ کی اجازت لئے بغیر کیوں مجوزہ مجلس دستور ساز کے قیام کا اعلان کیا - انہیں محض آئینی صدر بنا رہنا چاہیئے اور ہر بات میں کابینہ سے مشورہ لینا چاہیئے - ادھر جنرل نجیب کے حامی صرف میجر خالد محی الدین ہیں - جو کہ توپخانہ کے جاسوسی کے محکمہ کے افسر اعلیٰ ہیں - علاوہ ازیں جنرل نجیب نچلے درجے کے افسران میں مقبول ہیں ادھر سوڈان کے فسادات سے بھی جنرل نجیب کا اثر کم ہوا ہے - اسلئے کہ سوڈان کے مصر سے اتحاد کی حامی پارٹی جنرل نجیب کی حامی ہے - اور اس پارٹی کے احتجاج کی وجہ سے بھی جنرل نجیب کو دوبارہ صدارت پر لایا گیا تھا

جنرل ہیڈکوارٹر نے فوجی بھرتی کا اعلان کر دیا

راولپنڈی ۳ مارچ - آج انٹر سروسز پبلک ریلیشنز ڈائریکٹ کے ایک پریس نوٹ میں اعلان کیا گیا ہے - کہ حکومت پاکستان نے ریزرو ایکٹ مجریہ ۱۹۵۰ء کے تحت پاکستان آرمی سپلیمنٹری ریزرو آف آفیسرز جونیئر کمشنڈ آفیسرز اور عام فوجیوں کی بھرتی کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے - یہ کارروائی اس لئے کی گئی ہے تاکہ قابل پاکستانیوں کو اپنے ملک کی مسلح افواج کی خدمت کرنے کا موقع مل سکے - ان ریزرو فوجی شعبوں میں مستقل سرکاری ملازمین یا نجی فرموں میں، کام کرنے والوں کو بھی بھرتی کیا جا سکتا ہے - بھرتی کی شرائط تنخواہ الاؤنس اور دوسری تفصیلات اور درخواست کے فارم مندرجہ ذیل جگہوں سے حاصل کئے جا سکتے ہیں - آرگنائزیشن ڈائرکٹ جنرل ہیڈکوارٹر راولپنڈی ۲ کسی بھی ریکروٹنگ آفس سے ۳ اور کسی بھی بریگیڈ سب ایریا یا ہیڈکوارٹر سے مل سکتے ہیں۔

امہ پارٹی کے لیڈروں کی رہائی

خرطوم ۳ مارچ - یہاں یکم مارچ کے روز فسادات میں زخمی ہونے والوں میں سے پانچ اور آدمی فوت ہو گئے ہیں - اور اس طرح اب مرنے والوں کی تعداد ۴۳ ہو گئی ہے - ایک طویل بازپرس کے بعد صدیق المہدی لیڈر امہ پارٹی عبدالرحمٰن المہدی اور ریٹائرڈ جنرل عبداللہ خلیل سیکرٹری جنرل کو رہا کر دیا گیا۔

آئزن ہاور کا عبادت کی اہمیت پر زور

واشنگٹن ۳ مارچ - صدر آئزن ہاور نے کہا ہے - کہ عبادت اس بات کی علامت ہے - کہ انسان امن کی طرف جانے والا راستہ تلاش کر رہا ہے - اور آزادی کی کامیابی اور انسانوں کے باہمی اتحاد کا خواہشمند ہے - صدر آئزن ہاور نے اس خیال کا اظہار اپنے ایک پیغام میں کیا - جو انہوں نے ۳ مارچ کو عبادت کا عالمی دن منانے کے سلسلہ میں دیا ہے

کرنافلی کے سرمایہ پر انکم ٹیکس معاف

کراچی ۲ مارچ - کرنافلی کے کاغذ کے مل کو انکم ٹیکس ایکٹ کے تحت رعایت اور چھوٹ کے لئے صنعتی ادارہ تسلیم کر لیا گیا ہے - اس مل میں لگائے ہوئے سرمایہ پر انکم ٹیکس ادا نہ کرنا ہوگا۔

کرنل ابراہیم حسینی کو امریکہ واپس جانیکا حکم

دمشق ۲ مارچ - واشنگٹن میں شام کے فوجی اتاشی کرنل ابراہیم حسینی جو غیر متوقع طور پر دمشق ہوائی مستقر پر اترے تھے - اور اترتے ہی گرفتار کر لئے گئے تھے انہیں حکم دیا گیا ہے کہ وہ فوراً امریکہ واپس چلے جائیں کرنل حسینی واشنگٹن میں موجودہ عہدہ سنبھالنے سے پہلے ڈائرکٹر جنرل پولیس اور سکورٹی تھے -

شام میں تین ماہ کے اندر انتخابات ہونگے

دمشق ۳ مارچ شام کے نئے وزیر اعظم صابری العسلی نے اعلان کیا ہے کہ شام کے نئے انتخابات آئندہ تین ماہ میں کرائے جائیں گے - آج ملک کے مختلف حصوں سے سیاسی لیڈروں کے وفود نے ان سے ملاقات کی - اور انہیں شام کا وزیر اعظم بننے پر مبارکباد پیش کی -

- لندن ۳ مارچ - ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ روسی حکومت نے آج اپنے وزیر صحت اے ایف ٹرائی کوف کو برطرف کر کے ان کی جگہ ایک خاتون کو وزیر صحت مقرر کیا ہے - مسٹر الیف ٹرائی کوف نے پچھلے سال مسٹر جوزف سٹالن کے پوسٹ مارٹم کی رپورٹ کی تصدیق کی تھی۔

برطانیہ حالیہ مظاہروں کی آڑ میں اپنے قدم مضبوط کرنے کی کوشش کریگا

قاہرہ ۳ مارچ - مصری صدر جنرل نجیب نے گزشتہ شب ایک نشری تقریر میں کہا ہے - کہ اس امر کا قوی امکان ہے - کہ برطانیہ حالیہ مظاہروں کو اپنے قیام کی وجہ جواز قرار دے - اور ملکی انتخابات کو تو ہونے کی اجازت نہ دے - آپ نے اپنی تقریر میں خرطوم کے مظاہروں کی مذمت کی - لیکن برطانیہ کا نام لینے کے بجائے کہا - کہ دشمن اس سازش سے فائدہ اٹھائے گا - وہ شمالی اور جنوبی سوڈان کے عوام میں منافرت پیدا کرنے کی کوشش کریگا۔

سید امجد علی واشنگٹن واپس آ گئے

واشنگٹن ۲ مارچ - سفیر پاکستان سید امجد علی نیویارک کا دو روزہ دورہ کر کے یہاں واپس آ گئے پاکستان کے لئے امریکی فوجی امداد کے سلسلہ میں ان سے دو مرتبہ ٹیلی ویژن پر انٹرویو لیا گیا -

پاکستان اور ترکی کے معاہدہ پر ایرانی اخبار کا تبصرہ!

تہران یکم مارچ - اخبار "ترقی" نے اپنی یکم مارچ کی اشاعت میں پاکستان اور ترکی کے معاہدہ پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے :-

"ہمارے دو ہمسایہ اور دوست ممالک پاکستان اور ترکی کے درمیان جو معاہدہ ہوا ہے - اس سے صرف انہی کو فائدہ نہیں ہوگا - بلکہ اس سے مشرق وسطیٰ میں امن اور سلامتی برقرار رکھنے میں بھی مدد ملے گی -

ایرانی قوم غیر جانبدار رہنا چاہتی ہے - لیکن ساتھ ہی ساتھ وہ ان دو ہمسایہ ممالک سے دوستی سے بھی کام لینا چاہتی ہے -

روسی وفد ۱۳ مارچ کو کراچی پہنچے گا

کراچی ۴ مارچ - روس کا ثقافتی وفد ۱۳ مارچ کو کراچی پہنچ رہا ہے - وفد کے اعزاز میں ثقافتی تقریبات منعقد کرنے کے لئے کل رات ایک جلسہ میں فنکاروں کی ایک کمیٹی بنائی گئی - جس کے صدر شاہد احمد صاحب دہلوی ہیں۔